

شہد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وان محمدًا عبده ورسوله الذی کان فی بعثه

شور رسولان ہر محتاج بخاتم
توریت بلا تور یہ انجیل بہ تجیل

با فخر و مہر آمدہ شور محمد
گویان صفت و سیرت ہر محمد



شور محمدی است صادق بران
شور محمدی است صادق بران

شور محمدی است صادق بران
شور محمدی است صادق بران

فرمان رسولان سلف ساختہ رفوع
توریت ہم انجیل برافقاز تجیل

توقع خلایت شور محمد
چون گشت علم رایت شور محمد

شور محمدی است صادق بران
شور محمدی است صادق بران

شور محمدی است صادق بران
شور محمدی است صادق بران

شور محمدی است صادق بران
شور محمدی است صادق بران

قال عیسیٰ بن مریم یا بنی اسرائیل اذ رسول اللہ الیکم مصداق لما بین یدین التورۃ ونبی رسول یا بنی من بعدی انتم کلمہ
قیمت سالانہ منشور کی موصوفہ چھپی جن پر خاندان نیکو کی خریداری منظور ہر سال کی ہے اما فرما دیں اگر کوئی نوشت چھاند کچھ مضامین تصانیف منظور ہو جائے
مضامین کی بظاہر تحریر فرمائیے ہر مصلح کے ساتھ فرما دیں اگر عالی حضرت اہمیت علیہم ہو فرما دیں بظاہر یا مانی اندر یا کتب نفع آئے یا نفعی روپہ نقد

مشنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہے
نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
نام سے جسکے آج کل منشور
ہی یہ منشور بادشاہ اہم
اسمین اثبات دین ہی کامل
اسکے انوار سے نہیں ہی عجب
شمس تابان کو جب کہ ستور
اسکا ایسا ہی لمحہ تابان
اسکے دل سے ہن سب تنہائی

وصف جسکی جناب باری ہی
وصف جسکی ہی شافع عالم
اہل مامل پہ ہو گیا منصور
جلوہ افروز عجلہ عالم
روشنیات کجرو و جابل
شمس گہت گہت گرنے کو کب
کیون کو کب وہ کرے بی نور
ظلمت افشان بنے ہی نور افشان
چاہئے سب میں ایک عسائی

نقو

اشتہار مصقلہ شریف

واضح ہو کہ جناب مولوی رحمۃ اللہ صاحب کراؤنی جو
فی الحال بیت اللہ شریف میں درس و تدریس فرماتے ہیں ایک
بڑے زبردست فاضل میں خصوصاً علم مناظرہ مذہبی میں بمقابلہ
عیسویان کے تو جواب نہیں دیتے اور اس فن میں ایسا ید طولی ہے
میں کہ ہر ایک جلسہ میں بہت دن واحد اکثر پادریوں کو ساکت کر دیتا
ہی اور اس باب میں بہت سے کتابیں موصوف الیسی تصنیفات
سے ہیں کہ جب تکا جواب کسی پادری سے آج تک نہیں ہوا بلکہ فی
زمانہ ساجو لوگ کہ بمقابلہ عیسویان تصنیف و تالیف کرتے ہیں اور
حضرت پو اور کو جواب دندان شکن دیتے ہیں وہ آپکی ہی
تصنیفات استنباط کرتے ہیں گویا مولوی صفا موصوف اس

قوت روس

اخبارات دیانہ سے مدد کر کے قوت روس و قوت عساکر مملکتیں
یعنی اخلاق و بھڈان اور قوت سرودہ روم ایلی میں تین لاکھ
چالیس ہزار نفر گاہی اور ویزین میں سرودہ اور امیر مملکتیں کی
فوجی طاقت پس ہزار کی ہے اور جنرل غور کو کے ساتھ ۵۰ ہزار
اور طر نو این گرانڈ دیوک نیقولاس کے ہمراہ ایک لاکھ ۲۰ ہزار
کاشکری اور الکزناتش پور شاہ روس کے ساتھ ۷۰ ہزار کی
فوج ہی اور جنرل زمران کے ساتھ پچاس ہزار کی فوج
ہی اور افواج متطوعہ سے بھی ۱۰ ہزار ان افواج میں داخل
ہیں کہ سوائے ان عساکر کے دوسری فوج بھی مواقع مذکورہ
پر روانہ نہیں ہوئی۔ فقط

کیفیت دریای باسفرس

دریای باسفرس کو مقدسین نے قسطنطنیہ کے خطاب سے ملقب
کئے تھے یہ دریایا ایشیا کو یورپ سے منقطع کرتا ہے اور دریائے
بحر اسود کو دریائے مارمورا سے اتصال دیتا ہے باسفرس
کا نام اکر فورڈ اور کو فورڈ سے بھی مشہور ہے یہ نام اسلئے
دیا گیا ہے کہ بیل یا گائی تیر کے پار ہو سکتے ہیں جانب دمانہ
شمال و جنوب دولیت ہوز تعمیر ہیں اور کنارے اسکے
بندی پر ہیں جو دراز ہیں کہہا ریان واقع ہیں اور اسی طرح
دسے محاذی بھی واقع ہیں ایک کہاری اسکی لنگر گاہ قسطنطنیہ
کہلاتی ہے جسکا نام مشہور ہے گولڈن ٹارن کے ہی اس
کہاری کی درازی ۷ میل کی ہے اور وسعت ایک ٹلٹ
میل سے تین میل تک کی ہے فلما بین اس ماسثریت کے جو

۲۸۰۰ قدم بچانج وسعت کے ہی سوداگر پہل ناؤ کا تیر کر کے
سیئوں سے جنگ کرنے کو گیا تھا فقط

لندن غزہ مارچ۔ لارڈ ڈربی نے در جواب ایک سوال کے
کہا کہ مجھ کو اس بات کے یقین کرنے کو وجہ ہے کہ کل کے روز صبح
پر دستخط ہو جائیگی۔ اور یہ بھی کہا کہ مجھ کو یقین ہے کہ بہر
کہ روس نے ترکی تیرہ جہازات پر دعویٰ کرنے سے دست بردار
ہو چکا سو صحیح ہے۔ روسیوں نے ارض روم پر اپنا قبضہ
تصرف کر لیا۔ مقامات بوجک چکوجی اور سیان شیفنا
میں روسیوں کا چالیس ہزار کاشکری موجود ہیں۔

بھی ۲ منہ اور لیانڈ میں جو مصر کو پہنچا سو بذریعہ تار
مراسلہ نو لیس تیس آف انڈیہ نے یہ خبر روانہ کی کہ سلطنت ایران
نے سلطنت روس سے اس طرح کا عہد و پیمان کیا ہے کہ پیش از
داخلہ ہی انگلند در معاملات روم سلطنت ایران حاکم راہی کرے

مطالب اسطریہ

دیانہ سے آیا سو ایک خط جو بمبئی کے ایک اخبار میں طبع ہوا ہے
اوس سے واضح ہوا کہ دولت اسطریہ کی خواہش ملی ہی ہے کہ حقیقی
آزادگی بحال رہے اور توقع ہی کہ دولت اسطریہ کے مطالب
یہ ہیں (اول) بلغاریہ کی ایک ریاست قرار دینی جانے
میں کہ مضائقہ نہیں مگر ان دو شرط پر۔ پہلی یہ وہ سلطنت
عثمانیہ کا تمام و کمال تابع و تابع گزار رہے دوسری یہ کہ اسکی
وسعت کم کی جاوے بہ نسبت اوسکے جو روس چہتا ہے
یعنی بلقان اوسکا جنوبی حد رہے اور صوفیہ مغربی (دوم)
رومانیہ خود مختار ہو سکتا ہے لیکن اوسکے ملک کی وسعت

بحسب سابق رہے۔ یعنی نہ وہ بساریا روس کو دیدین اور نہ کرکی
سے اضافہ ملک حاصل کریں (سیوم) خسارت جنگ کی ادائیگی
کے لئے بلغاریہ کو ضمانت میں رکھنے ہم ہرگز راضی نہیں ہونگے
اگرچہ ہم کو کتنی بھی خسارت ہو مقابلہ کریں گے۔ ملک بلغاریہ میں
روسی لشکر کا ایک عرصہ دراز تک مقیم رہنا گویا اوسکو
فی الحقیقت روسی ملک بنانا ہوگا اور اسٹریہ اس بات کو
بھی نہ مانے گا اگرچہ اسکا کتنا بھی نقصان ہو (چہارم)
دارد نلز اور جہاز رانی دانیوت کا مقدمہ کل یورپ سے
متعلق ہی اور اقوام کے بایکدگری مقدمات سے ہے
سلطنت حکام اولوالعزم کے بغیر رضا مندی کے فیصل نہیں
ہو سکتا (پنجم) دانیوب کے جہاز رانی کی آزادی کی ضمانت
کے طور پر ذواربہ الاضلاع ترکیوں کے ہاتھ میں رہنا چاہئے

روس و انگلستان

جو خیالات عام کے مین اور جسکی صداقت اخبار ولایت
اور لینڈ میل سے ہوی ہے کہ اگر انگلستان چاہے تو روکر
کو مثل ایک تختہ کاغذ کے لپیٹ کر رکھ سکتا ہے اور فقط
یہی نہیں ہے بلکہ جرمن بھی انگلستان کے قابو میں ہی اور صرف
انگلستان ہی کی رعایت سے بچا ہوا ہے اخبار مذکورہ
بالا لکھتا ہے کہ فرانس اپنی اور اسٹریا متفق ہو جاوے
اور انگلستان اسکا حامی ہو تو جس قدر جرمن کی سلطنت
تیار ہوئی ہے اوسے قدر تباہ اور برباد ہو سکتی ہے
ایسی ہی ہے کچھ تحریر اور اخبارات کی بھی ہے وہ کہتے
ہیں کہ انگلش گورنمنٹ آمادہ ہوئی کہ عثمانیہ گورنمنٹ

کے اختیارات آخر وقت تک قائم رکھے اور جب موقع آوے گا
تو اپنے ارادے کو ثابت کرے گا اسٹریٹ گلڈ اسٹون اور انکے
فریق کے کئے کا کچھ خیال نہ کرنا چاہئے لیکن جو کارروائی بارہ
ہینے گذشتہ سے ہوئی ہے اوس پر اگر انگلشین بخوبی
غور کریں گے تو اونکو برا تعجب ہوگا کیونکہ وہ بڑی آفتوں سے
بچ گئے لارڈ بیکنس فیلڈ تو صاف صاف اس بات پر
آمادہ تھے کہ روس اور انگلستان سے بہت بڑی جنگ
ہو اور جنگ چین کی دیواروں سے جرمن کی سرحد تک ہو کہ
امیر کابل تو وسط ایشیا میں جنگ شروع کرنے والے
تھے اور ساتھ ہزار فوج جس میں یورپین اور ہندوستانی
سپاہی ہوتے وہ ہندوستان سے کنارہ بغداد
پر روانہ ہونے والی تھی اور سیوقت تیس ہزار سپاہی
انگلستان سے طر بزون کو روانہ ہونے والی تھی اور
شہنشاہ روس کے ساتھ ایسی بڑی جنگ کرتے کہ
گویا موت و حیات اوسے پر حصر تھی اسی برے خیال
سے اس وزیر اعظم نے دہلی کا جلسہ جمع کرایا اور شہنشاہ
قیصری دلایا اور سر لوئس بیلی صاحب مقرر کئے گئے تھے
کہ سرحد سے آگے بڑھیں اور بغداد سے ارض روم تک
سڑک کی پیالیش ہوئی۔ لندن کے اخباروں نے روسیوں
کی نسبت طرح طرح سے لکھا ہے اگر اس وزیر اعظم کہنے
پر کارروائی کی تو آج کے بڑی آتش مشتعل ہو جاتی
ہندوستان میں تو اس قدر ہم لوگوں کو انکے خیالات
معلوم ہوئے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ ادنیٰ واقعہ طلب کیا

مگر اعلیٰ تان ایک عقل مند ملک بنی جو کر بگاڑہ سمجھ کر بگیا اور
لازم ہی ہے کہ جو کام کرے اسکو خوب سمجھ کر کرے فقط

اعلان

جن صاحبوں نے بنظر اشاعت اسلام خریدار اس پرچے کے
بنے ہیں وہ براہ مہربانی جلد قیمت سالانہ ادا فرما دیں اس قدر
وسعت نہ تو شش ماہی بھیجنے سے دریغ کیا کریں یہ
بات اعانت سے تو بعید ہی کہ دو دو سال گذر چکے ہیں
اکثر صاحبوں نے ایک جہ بھی نہیں بھیجا۔ ای حضرات ذرا
غور کیجئے اس قدر روپیہ کس کے پاس ہے کہ عشر و اترین
سو قطعہ اخبار چھپوا کر اپنے پاس سے اسکے مصارف کا
کام چلاتا رہے اور یہ بھی واضح رہے کہ خریدار اس پرچے
کے بہت کم ہیں اور فی سبیل اللہ لینے والے بہت بھر گھر
چند خریدار بھی روپیہ بھیجنے میں توجہ فرمائیں گے تو کام کم ہو کر
انجام کو پہنچے گا بلکہ ایک دن یہ بھاری نعمت ہاتھ سے
جاتی رہیگی فقط

الملتس محمد شریف غفر اللہ لہ ناظم انجمن جو سحر ترقی طریقہ
قسطنطنیہ کے لوگ اعلیٰ والوں پر نہایت ناخوش
ہیں اور کہتے ہیں کہ ترکوں کی مصیبت کے باعث یہی قوم
اغلش ہوئی اور اب پھر انگریز سلطنت ترکین کے دخل
دین یہ ممکن نہیں ہے فقط

حساب سے معلوم ہوا کہ بالفعل ایک ہفتے میں
روم اہلی سے قریب ۲۰۰۰۰ ہزار آدمی بے خان و مان
ہو کر قسطنطنیہ میں پہنچے ہیں اور ان کے سوا بہت سے

لوگ راہ میں مر گئے ہیں اور انکو کہانے کہنے کی بڑی تکلیف
ہے اور ترک کی خیرات خانے اور سب سفرداوس سے جہان
تک ممکن ہے انکی خبر گیری ہو رہی ہے فقط ن پتہ
قوم جو انکی سب آخری خبر اس قوم کی بابت یہ آئی
ہے کہ جب اس قوم کے لوگوں سے کہا گیا کہ جو نقصان پایا
انگریزی کو انکے حملوں سے ہوا ہے اسے بردے
تو اس کے جواب میں بعد چند روز کے نال کے انہوں نے
یہ کہا کہ جو نقصان اور خسارہ ہمیں جنگ مال سے
ہوا ہے اسکا بھی حساب کیا جاوے اور اس حساب
کے بعد اگر سرکار کا کچہر پنا ہو تو ہم دینے کو تیار ہیں اور اگر
ہمارا کچہر سرکار کے ذمہ پر آمد ہوا تو سرکار ہمیں دے
واہ خوب حساب و کتاب ہی فقط انجمن پنجاب

استواری قسطنطنیہ

سلطنت ترک بلحاظ پیش اندیشی ہر ایک طرح کا بندوبست
معقول کیا ہے مقام رشک مٹی سے جو بالائی دریا
مارمور واپس تالاب درگاس تک جو متصل بحر اسود
ہے ہر ایک زینی استواری کی گئی ہے مقامات
مذکورہ پر ۳۰ دمدہ ہائے کلان اور ۲۴ خرد تعمیر کئے
گئے ہیں و مدہاے پیشین کے ہر ایک دمدہ پر دس توپ
رکھی گئی ہیں اور اخیر کے دمدہ میں ہر ایک دمدہ پر ۴ توپ
مہیا ہیں۔ ناظرین کو معلوم ہو کہ فقط قسطنطنیہ کے چچا کو لے
ایک لاکھ ۳ ہزار سپاہ قواعد دان علاقہ ترک
مہیا و لیسے فقط مہر درخان

مطبع بحر الاسلام سگلور میں کارپردازان کے اہتمام سے چھپا

فن کے موجد اور راہبر ہیں اور اسکو ایسا صاف و آئینہ کر دیا ہے
اور مخالفین کے جملہ اعتراضات کے جواب اس خوبی سے اپنی
تصنیفات میں لکھ دئے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ بھی انکی
تصنیفات دیکھ لیگا وہ بمقابلہ عیسائیوں کے کبھی عاجز نہ ہوگا ہر
مخالف تصانیف جناب موصوف کے کتاب مصقلہ تحریف معرو
بہ اعجاز عیسوی و ابطال التثلیث جو مقدمہ تحریف و رد تثلیث
میں ایک اعلیٰ درجہ کی تصانیف ہیں ہمارے مطبع میں موجود
ہیں اور فروخت ہوتے ہوتے اب بہت کم رہ گئے ہیں قیمت
بھی بہ نسبت سابق کے کم کر دی ہے شائقین مباحثہ مذہبی خصوصاً
اہل اسلام کو لازم ہے کہ ایسے گوہر نایاب کو ہاتھ سے ندین
اور ایک ایک جلد خرید فرما کر اپنے مطالعہ میں رکھیں ورنہ
پھر انکا دستیاب ہونا مشکل ہوگا۔ ضخامت اعجاز عیسوی
کی ۶۷۷ صفحہ اور ابطال التثلیث کی ۶۴۷ صفحہ ہی قیمت عصا
فہرست بعض مضامین اعجاز عیسوی۔ کتب عہد عتیق و کتب
عہد جدید کا بیان۔

کونسل نائیں کونسل نو دسیہ و کونسل کارہنج و کونسل
ٹرلو و فلارنس کا ذکر۔

اسات کا بیان کہ پرورشنت لوگوں نے کئی کتابیں جو کئی برسوں
برس تک واجب التسلیم رہیں اور جنہیں کونسل کارہنج نے
کانونی قرار دیا تھا نکال دیا۔

ادن نو خرابیوں کے بیان میں جنکے سب سے کتب مقدسہ میں
تحریف ہونا بہت ہی آسان تھا۔ اسات کا بیان کہ عبرانی
نسخہ کوئی دسویں صدی کے پہلے کا نہیں ہے۔

حضرت موسیٰ کے پانچ کتابوں اور اور کتابوں کا جو انکے طرف
منسوب تھیں انکا بیان۔

اور یہ بیان کہ یہ سب کتابیں حضرت موسیٰ کی تصنیف
نہ تھیں اور انکی پانچ کتابوں کی غلط روایتوں کا بیان۔

اور نسخہ عبرانی و سامری و یونانی میں باہم ایک دوسرے کے قریب
عہد عتیق کی باقی کتابوں کا ذکر اور ان کتابوں کا بیان جو

اب گم ہیں اور وہ کتابیں جو انکے مصنفوں کی طرف منسوب
ہیں ہو سکتیں۔ ان فقرہوں کا بیان جنکو اہل کتاب

بھی الحاقی بتاتے ہیں۔

کتب مقدسہ پر محدود کتب اعتراض
و پولوس و لوہر و سلی بیس کے قول اور انکا حال۔

عہد جدید کے الحاق کا بیان اور مارن صاحب کا قول تحریف
کی بابت اور روایتوں کے غلط ہونے کا بیان۔

آخر اول اس بیان میں کہ کل معبرون کی تحریر الہامی نہیں ہوتی
عہد جدید کے الہامی ہونے کا ثبوت اور حواریوں کے غلطی کرینا حال

امر دوم حواری و پیغمبر کبار سے معصوم نہ تھے۔
تیسرا امر اس بیان میں کہ روح القدس سے مستفیض ہونا

اور ظاہر ہونا کرامات کا دلیل ثبوت و ایمان نہیں ہے
اور نہ روح القدس قواعد نحو یہ کا پابند ہے

میزان الحق کے باب اول کے فصل تیسری کا جواب۔
علما، عیسایہ کے اقوال۔ یہود کو تحریف کا الزام لگانے

کی بابت اور نسخہ عبرانیہ کی تحریف۔
جواب الزامی اوس طعن کا جو حضرت عثمان رضی پر بابت

قرآن کے کیا گیا ہے۔

جواب تحقیقی۔

حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عثمان غنی کے فضائل کی آئینہ کتب امامیہ صحابہ ثلثہ کی شان میں ائمہ اطہار کی روایتیں۔

علماء امامیہ کے اقوال و باب اس کے کہ قرآن شریف میں نقصان نہیں آیا اختلاف قرأت کا ذکر۔

عہد جدید میں صرف تین سو پچپن نسخے ملانے سے دیرہ لاکھ اختلاف عبارت نکلے اور اب بھی بہتر سے باقی ہیں جو ہین ملے گئے۔

کتب مقدسہ کے چند پرلے نسخوں کا حال۔
اون اختلافات عبارت کا ذکر جن سے مسائل میں نقصان آیا
کلینیس کے خطوط اور اسکے حوالوں کا ذکر۔
اگنائیوس کے خطوں کا ذکر۔

ویونیشش شپ افکور نہتہ کا قول تحریف کی بابت۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے طعن کا جواب بابت جلانے کتب خانہ اسکندریہ
بیان اسکا کہ عہد عتیق میں حضرت عیسیٰ کی نسبت کوئی پیشین گوئی صریح نہیں ہے۔

دکرا اسکا کہ جن پیشین گوئیوں کو باوردی صفا حضرت مسیح کی نسبت سمجھ کر پیش کرتے ہیں اون میں سے ہی کئی حرف جو گنہگار ہیں۔ حضرت عیسیٰ اور حواریوں کی گواہی عہد عتیق کی غیر محرف ہونے کی سند نہیں ہو سکتی۔

جواب اون اعتراضوں کا جو باوردی صاحب نے صاحب استفسار پر کئے ہیں۔

دیر یوس ربذنگ یعنی اختلاف عبارت کے اسباب کا بیان

دینداروں کی تصدی تحریف اور اصلاح کا ذکر۔

جہاد کی بابت گفتگو۔ نسخہ کا بیان۔

خاتمہ میں مجمل تاریخ دین عیسوی کے پھیلنے کی۔

دین کی یہودی کے لئے جھوٹ بولنا دوسری صدی میں پسندیدہ ہو گیا تھا۔

تیسری صدی کا حال۔ پوپون کا حال۔

دین عیسوی کی اصلاح کا ذکر شیطان کے مشورے سے الہی کا ذکر

انحضرت کے اخلاق کی گواہی بیان عیس کے قول سے حضرت

عیسیٰ کی پیشین گوئی انحضرت کی بابت فقط۔

سوائے ان کے اور بھی چند کتابیں ہیں جن کی ہمارے ہاں موجود ہیں

فیصلہ ثانی کورٹ آسمانی مباحثہ عیسائی مسلمان۔ آفتاب

عالمتاب وراثیات اکثر واقعات نبوی اور قورات مابین

ابطال حرکت الارض۔ جن کو مطلوب ہو مطبع رضوی

واقعہ دہلی جناب میر حسن صاحب رضوی مہتمم اخبار خیر خواہ

عالم سے طلب کر لین فقط

بقیہ حالات تاریخی مذہب عیسائی

تیندیل جب جرمنی میں پہنچا تو وہاں ترجمہ کرنا شروع کیا اور

اس امر میں لو تہرنے او سے بری مدد دی۔ جب تیندیل نے

ورپ میں گیا تو اسے وہاں اپنے خیال کو وسعت دی

اور بے دہرک ہو کر رپس جاری کیا اور انجیلین چھاپ

کر انگلند میں بھجنے لگا اور انگلند کو یہ او سوجہ سے بھجنا

کہ وہاں پر تو انجیل کے چھاپنے کی سخت ممانعت تھی اس

زمانہ میں یعنی قریباً ۱۲۰۰ء کے پر دستنت لوگوں نے ایک
سوسائٹی قائم کی جس کا نام برادران عیسائی رکھا گیا کہ آجکل
آریا سماج کی کمیٹی ہوتی ہے اس سوسائٹی میں غریب امیر سب
قسم کے لوگ تھے اور انہوں نے اس سائٹی کو اچھی طرح قائم کیا
اور برابر عقاید کی کتابوں کے ترجمے کئے اور ملک میں مشہر
کرنے کی کوشش کی اور دین کی اصلاح اور ترقی اسی
سوسائٹی سے شروع ہوئی۔ بہری ششم نے مارتن لوتھر
کے خلاف ایک کتاب لکھی جسکی پوپ نے بہت کتہریت کی اور
اسے بہری کو محافظ دین کا خطاب دیا یہ وہ ہی خطاب
ہی جو بادشاہ انگلینڈ کے نام پر آج تک لکھا جاتا ہے
جب اسکو یہ خطاب مل گیا تو اسکو لازم ہو گیا کہ اس کے
خلاف لوگوں کو سنا کر جلادی لہذا اسے یہ حکم جاری
کیا کہ جہاں سے فرقہ کے لوگ ملین اور انکو یہ کتاب ضرور سنانی
چاہئے اور اگر وہ سنا کر اپنے عقیدہ کو نہ چھوڑیں تو انکو جلاد
حالا کہ بہری انجیل کے ترجمہ کو برا نہ جانتا تھا مگر اسکو خطاب
کی شرم پر گئی دوسرے پادری اسکو ابھارتے رہتے
تھے اور اس سے کہا کرتے کہ آپ کو پوپ کی خوشی
مد نظر رکھنی چاہئے۔ بعد ازاں پادریوں کو یہ بات
سوچی کہ انجیلین جلانی چاہئے چنانچہ انہوں نے اپنے
اس ارادے کو پورا کیا اور انجیلین خرید خرید کر جلانے
لگے مگر انکے جلانے سے بے فائدگی کی بکری خوب ہونے
لگی۔ بعد وفات مور دو لڑی کے سرنامس مور وزیر اعظم
ہوا مگر پر دستنت سے کچھ رحم نہ کرتا تھا ان اہل عالم

و فاضل اور فراخوصلہ تھا جس کا حال یہ ہی مقام پہنچا
واقع ضلع سیدکس میں اسکا ایک مکان اور باغ تھا اور
اسنے اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو خوب لکھا پڑھا یا تھا چنانچہ
اسکے بیٹیاں زبان لاطین خوب جانتی تھیں اور جو عالم
اور فاضل سرنامس مور کے پاس آیا کرتے تھے انکے پاس
کو وہ خوب سمجھتی تھیں اور ان لڑکیوں کو اپنے پاس
پر لے درجے کی محبت تھی اور یہ ہی سبب ہے کہ بزرگی
میں انکا گھر انگلینڈ میں اول درجہ کا سمجھا جاتا تھا۔
جب بہری ہشتم بادشاہ انگلینڈ نے اپنی پہلی بی بی کو
طلاق دینا چاہا تو اس سے اور پوپ بگڑ گئی اور وہ
جھگڑے کی یہ ہوئی کہ پوپ دوسری شادی کرنے
سے منع کرتا تھا جب اسنے پادریوں کے یہ بہتور
دیکھے تو اسنے چاہا کہ پادری لوگ محکوم اپنا سر دار سمجھیں
اور بہری نے کئی پادریوں کو بھی گانہ لیا اور اسنے
قسم لے لی اور انہوں نے وعدہ کر لیا کہ ہم بیشک آپ کا
اتباع کریں گے یہ مگر سارے جھگڑے تھے جب بہری نے
بہ نظر غور دیکھا اور انکو یہ کہولی تو معلوم کیا کہ میری تابعدار
پر کوئی راضی نہیں ہے اور سب پوپ کی تابعداری کرنا
چاہتے ہیں اب تو بہری سنبھلا اور اس قسم کی تراکیب
شروع کیں کہ لوگ دینی امور میں بھی میرا اتباع کریں
جیسا کہ دنیاوی معاملات میں کرتے ہیں مگر اسم اللہ ہی
غلط ہوئی یعنی دو معزز آدمیوں نے اس بات سے
انکار کیا۔ ایک شخص فخر نامی جو روجر کا استغف تھا

اور وہ کسی زمانہ میں بادشاہ کا اتالیق رہ چکا تھا اور دوسرا
سرتاسر نکو کر کہ وہ اس امر سے دو برس بیشتر ہی مستعفی
ہو چکا تھا اور اب اپنے مکان چیلیسی میں رہتا تھا ان دونوں
کو ہنری نے تدرین قید کیا جب ایک برس کامل تک یہ
قید رہ چکے تو پھر ہنری نے اونسے یہ بات پذیر کرانی چاہی
مگر یہ کب اپنے قول سے بدلتے تھے اسی طرح انکار کیا
جیسے پہلے کیا تھا۔ لاچار بادشاہ نے دونوں کے قتل کا
حکم دیا اور پہلے فشر قتل ہوا جو مرتے دم تک یہ ہی کلمہ زبانا
سے کہتا رہا کہ تحقیق اللہ معبود ہی اور شاہد ہوں میں
کہ مسیح اسکا رسول ہی یہ تو دنیا سے سدا رہے اب قتل
کی باری سرتاسر مور کی آئی۔ جب سنتری قتل کے واسطے
اسکو تھوڑے چلے تو اسکا بیٹا مار گرت زبردستی
چیلانگین مار کر اور پیرے والوں سے دھکم دھبکا کر کے
اپنے باپ سے آپٹا اور دونوں ملکر اس رقت کے ساتھ
رونے کہ جو وہاں موجود تھے سب رونے لگے جب علیحدہ
ہوے تو پھر دونوں نے خندہ پیشانی سے باتیں کیں اور
رضعت ہوئے۔ جب جلاد اود سے قتل کرنے لگا تو اسنے
کہا ذرا تھرو اور اپنی ذات ہی پر ہاتھ پھیر کر اپنے آپ سے
کہنے لگا تو کیوں مفت میں قتل ہوا تیرا تو کوئی قصور تھا
پھر جلاد نے فیصلہ کر دیا کہتے ہیں کہ یہ بوقت قتل نہایت
بشاش تھا۔ سرتاسر مور کے بعد سرتاسر کر دم ول
وزیر اعظم ہوا وہ ددلی کا سکتر رہ چکا تھا اور جیلے شاہ
اوس سے ناراض ہو گیا تو بھی یہ اسی کا ساتھ دئے گیا

اسکا حال یہ ہی کہ اوسکی سوتیلی ماں اسپر بہت سختی کیا
کرتی تھی اسکے جو دوستوں کی یہ بات نہ لاکر جاگا اور سید
فلانس میں جا کر دم لیا وہاں سے دودلی اسکو گدانی کی حالت
سے نکال لے آیا۔ اس زمانہ میں کیٹوری کا استغف اعظم ایک
شخص سرتاسر کر غیر تھا اس سے ہنری اسبات پر راضی
ہو گیا تھا کہ اوسنے ہنری کو طلاق دینے میں ایک ایسی
بات بتلائی تھی کہ جس سے ہنری کا مطلب حاصل ہو گیا اور
اور لیتی مر انگلیڈ کا ایک بڑا مالدار تھا اور گو اسپر بدعت کا
الزام لگ چکا تھا مگر ددلی اور بادشاہ کی رائے میں
یہ متدین سمجھا گیا تھا حقیقت میں وہ بڑا دیانت دار نکلا
وہ بادشاہ کا پادری خاص تھا وہ لوگوں کو رہتباری
سکھلاتا پھرتا تھا اوسنے آہستہ آہستہ حق کو دریافت کیا
اور یہ تمام شخص اصلاح دین کے جانب دار تھے اور انفر
اسی طرح سے ان سب کی جانیں گئیں یہ تو بچے بیان ہو چکا
ہی کہ بادشاہ پوپ سے ناراض ہو گیا تھا اسنے انگلینڈ میں
تین مذہب ہو گئے تھے ایک شاہی مذہب دوسرا رومن کیتھولک
تیسرا پروٹسٹنٹ۔ باقی آئندہ انجمن پنجاب

اشہار جمال الطریق

سالکان ملت بیضا اور طالبان مسلک صفا کو نوید جاوید
ہو کہ ان دنوں ایک جام جہان نامشجر جو جامع الطریق بلکہ
شجرۃ المنہی مویوم بحال الطریق جسکے عمل سے کسی مرنی
اور مہتی کو چارہ نہیں نیز اکثر اصحاب سلاسل کا شجرہ چانچہ
حضرت مولانی حاجی سید وارث علی شاہ صاحب اور

حضرات ماربرہ اور ہم اور راج خان صاحب اور مولانا محمد حسن صاحب
رامپوری اور حضرت حاجی سید عابد حسین صاحب اور حضرت ملا
افندہ فقیر صاحب رامپوری اور حضرت میرزا سید بیگ صاحب
اور حضرت شاہ سلیمان صاحب اور حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز
صاحب حضرت سید احمد صاحب شہید اور حضرت حاجے
امداد اللہ صاحب حضرت شاہ عبدالغنی صاحب کے تمام سلاسل
قادریہ چشتیہ صابریہ گیسو درازیہ نقشبندیہ سہروردیہ کبریہ
مداریہ قلندریہ مصافحہ اولیسیہ جنیدیہ وغیرہ تاتا ابوالبشر
حضرت آدم علیہ السلام مع تنبیہ اور نصائح ضروری اور آداب
بیر اور افادہ اور تربیت اور فواید اور ضروری ادکار قادریہ
چشتیہ نقشبندیہ اور اصطلاحات صوفیہ نقشبندیہ اور طرق
معائنہ شجر جن سے فنا فی اللہ اور بقا باللہ کے مراتب
کا واقف اور شاہد ہو سکتا ہے مع شتر آیات اور اسناد
متضمن بتیس آیات اور ہر حاجت کے لئے روزانہ وظائف
بیعت کے ثبوت کے لئے آیات قرآنی اور مع اعداد علیہ
علیہ جمالی مشرک اسما الحسنی اور حضرت غوث پاک
کا جدی اور مادری سلسلہ بجا ثلث تعلق اور نسخ و طواری
تین برس اور نو مہینے میں بہت سے کتب معتبرہ اور شاخ
مستند سے تمام جان کافی اور عرق ریزی ہزار جد و جہد
سے فخر الامثال منج الفواہل رتہ المفسرین عمدۃ المحدثین
بقیۃ المحققین خاتم المتقین صوفی صافی دل سالک سالک و صول
الی اللہ خدا اگاہ حضرت سیدی و مولانی و مولانا و
مرشد معجذب مولوی قاری حافظ سید محمد جمال الدین صاحب

دہلوی دام ظلہ العالی کی غایت تصبیح اور نہایت تنقیح و ترتیب
کے ساتھ تصنیف فرمایا اور نقاشان روز کی اور خوشنویسان
دہلی سے بصرہ زر کثیر لکھ کر چھپوایا ہے حق یہ ہے کہ دریا کو
کوڑے میں بند کر دیا ہی نہ دیکھا نہ سنا کا تب نے بھی جو ہر خط
میں اپنا ثانی نہ کہا اگے کو عہد کر لیا بابت ہمہ صنعت اور محنت
فی پرچہ صرف پانچ روپے محصول ڈاک کے سوا مقرر کی گئی
ہاں دس کے خریدار کے لئے ایک پرچہ مفت نذر کر دیا ہے
اور پچیس کے کاہک کو فیصدی حصہ کی حساب سے اسکی لاگت
اور محنت اسقدر ہے کہ اتنی ہی قیمت سے نفع کی توقع نہیں
صرف سلوک ہی سلوک ہی جو صاحب ہماری اس تحریر میں شہ
فرمانیکے معائنہ کے بعد خود مان جاوینگے اور مصرع نرخ
بالا کن کہ ارزانی ہنوز ڈکے موظف بنجاوینگے جو دیر اور
دریغ کرینگے پھر کف حسرت مینگے کہ بہت حقورے پرچہ
چھپے ہیں ابھی جو صاحب دیکھتے ہیں غش ہو جاتے ہیں اکثر
ارباب بعیرت قوی اشتہار کاہک ننگے اب بھی جو صاحب
دریغ کرینگے دامن حسرت سے بھرینگے و ما علی الرسول الا البلاغ
جو اہل مطابع پانچ بار اس اشتہار کو اپنے اخبار پر ہزار
میں درج فرما کر اپنے پرچہ راقم کے پاس مونک ضلع کرنال
میں لطف فرماوینگے راقم ہی سے ایک شجرہ کے مستحق مینگے
اور خریدار بھی پارسال زر کثیر پیشگی و محصول بندہ ہی سے
طلب فرماوین تاکا میاب ہو دین فقط
کمترین عامی قاضی حافظ محمد ادریس پانی پتی مدرسا
موضع مونک ضلع کرنال۔

اشہار

مین نے شیوع علوم شریفہ اور فنون لطیفہ کو فیض عام کا سبب سمجھ کر بحال سعی ایسی کتابت کتابین جو مضامین مفید عام سے ملوین مصنفہ و مولفہ جناب مولوی محمد جمال الدین صاحب علوی دہلوی جو فی زمانہ نائیک سہی روزگارین ہم پہونچا کر اور ان مطبوعہ طبع کو بصرف زر کثیر چھپوا شین اور اون بشیر پہونچا کر قیمت کی قیمت بہت ہلکی اور کم مقرر کی تا نفع عام ہو اور ہر کم مایہ بھی انکو خرید کر فائدہ اوٹھائے انکی کیفیت واقعی دیکھنے سے معلوم ہوگی اور ناظرین وقت ملاحظہ ہر ایک کتاب کے زبان پر لائینگے ۵ ہر دو عالم قیمت خود گفستہ ٹرنخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز تران ساتون کتابون کو ہنر کے سات آسمان کہون یا علم کی ہفت اقلیم واللہ شتری کی حق میں ہفت اختر مرادین ارباب عشوق و ذوق کی خدمت میں التماس ہی کہ بہت جلد درخواست اپنی مع پیشگی قیمت حسب تشریح نقشہ ذیل اور محصول واک بھی بذریعہ مراسلہ پتہ اس پتہ سے ارسال فرمائیں۔ بمقام مونگ ضلع کرنال بنام قاضی حافظ محمد ادریس صاحب پانی پتی مدرس مونگ پہونچے م۔ و۔ ن۔ ک۔ اور اپنا نشان بھی بخط صاف مایقری تحریر فرمائیں تا اوس پتہ پر کتابین بھیجی جائیں اور جو صاحب دس جلدین ایک قسم کی خرید فرمائینگے اوس قسم کی ایک جلد مفت پائیں گے کو فقط

نقشہ مظہر سما و قیمت کتب

نام کتاب	مضامین	قیمت جلد
جمال العارفین	ناسوت و جبروت وغیرہ مراتب کے معنی اور ادکار ضروریہ ارباب حقیقت	۴۲
ظہور صفا	شرافت انسان کا ثبوت تفسیر و تقدیر	۴۳
احسن الاعمال	نبی آدم و خلقنا الان فی احسن تقویم	۴۴
اخلاق جمالی	شرح حدیث انما الاعمال بالنیات	۴۵
مظاہر علم	اخلاق اور موعظت	۴۶
جمال العرسل	فلسفہ و طبعی و ہیئت وغیرہ علوم	۴۷
چشمہ حیات	ترکیون کی تعلیم	۴۸
	اثبات حیات النبی صلی اللہ علیہ و سلم فی قبرہ وغیرہ	۴۹

روم و روس و انگلند

ترکی کے خاتمہ میں تو اب ہرگز شک نہیں ہو سکتا ہم اس وقت سمجھے تھے عبد الکریم پاشا نے دنیوب پر شکست آتھائی تھی اور جب اونکی بدنامی (روس سے ٹھکانا) تمام عالم میں مشہر ہوئی تھی جب عبد الکریم سے ہینزل روسیوں سے ملجائے تو اور کس شخص پر بھروسہ ہو سکتا ہی حقیقت میں مسلمانوں کا برا دیار ہی اور حقیقت میں مسلمانوں کی خود سری اور تعصب نے یہ دن دکھائے ہیں بعض ہمارے ہم عصر کہتے ہیں کہ ترکی کو ابتدائی میں صلح کرنی مناسب تھی تاکہ مہاراج جنگ اور ایرانی اوسکو اس قدر چورنگی لیکن اوسکو چند فتوحات نے حرکت مذہبی کی طرح ایسا

دیکھا دیا کہ اس نے اپنے ہاتھ سے اپنا خاکہ کر دیا مگر اس سے ہرگز متفق نہیں ہوں مان ترکی نے البتہ ابتدا کا انفرس میں انگلند کی رے کو نہ مانا دوسرے اپنے عمدہ مشیر مدت پاشا کو اپنے ہاتھ سے کہو دیا یہ بیشک دو بہت برے غلطیاں ہیں بعد قوزی سی لڑائی کے اگر وہ میدان جنگ میں امن کے جھنڈے اوزادیتے تو شاید تمام زمانہ میں اس کی بے آبرو ہوتی اور اس کے برے برے جزو ان کو صحن کا شکار لگ جاتا احمد مختار پاشا غازی کا لقب کیونکر پاتے عثمان پاشا کو ریت خارج کا تمغہ کس طرح حاصل ہوتا عرض میدان جنگ میں اپنی آرزو ہر طرح نکال لی آئندہ فتح نہ سہی یہ صلح جو ترکی نے روس سے کی بنی اس کے معنی صلح نہیں ہیں بلکہ روسیوں نے اپنے دباؤ سے مطلب اپنا پورا کر لیا ترکی اب روس کے ماتہ میں بی روس جو کہے گا وہ ترکی عمل میں لائیگی دیکھنے وہی اپنے دار و نیاز متی حسین انگریزی جہازات برابر آمد و رفت کہتے تھے اور ترکی کہی مزاحمت نہیں کرتے تھے یا اب وہی اپنا دار و ذکر ہے حسین جہازات برٹش کو جلاتے ہوئے خود ترکی روکتے ہیں اور یہ بات راہ روس ہے ورنہ ترکی میں اب اتنا دم کہاں ہے کہ برٹش گورنمنٹ کے مقابلہ میں کوئی فریق بن سکے لندن میں آجکل نہایت جلیں ہیں روسیوں کے بے اعتباری پر وہ گئی ہے اور انکی خبر پڑا اعتماد جاتا رہا شاید وزیر اب چونک گئے اور انکو روسیوں کی کارروائی کی خبروں پر اطلاع ہوئی نہیں معلوم میسر گلا دستوں میں بھی آجکل طلبہ و زرائع تشریف لیجائے

ہیں یا نہیں دیکھنے برٹش گورنمنٹ کیا تدبیر سوچتی ہے مگر اسپر تو ہم بھی متفق ہیں کہ وقت زما فقط ن پشنہ

اخبارات تار برقی

لندن ۲۳ جنوری روسیوں نے ترکی جنگی جہازوں کے بڑے سے ایک حصہ جہازوں کا اپنے تفویض کر دیتے کے لئے درخواست کی ہے۔ حضور سلطان نے اس درخواست کو انکار کیا اور بیان فرمایا کہ روسیوں کو وہ جہاز دینے سے ہم ہی انکو تباہ و غارت کر دینا بہتر ہے۔ شروط صلح پر ہنوز دستخط نہیں ہوئی اگر دستخط ہونے میں دیر ہو تو روسی قسطنطنیہ پر تصرف کرنے مستعد ہونگے۔

لندن ۲۴ مئی روسی گورنمنٹ نے ترکی جنگی جہازات کا ایک حصہ اپنے تفویض کرنے جو درخواست کی تھی سو شروط صلح میں اسکو نکال دی اس شرط پر کہ سلطان وہ جہازات انگلند کو نہ دیں۔ گرانڈ ویوک نقولاس اور صفوت پاشا کل کار و ز مقام سان استغناناز میں باہم ملاقات کریں گے اور وقت شروط صلح کی گفتگو ہوگی۔

لندن ۲۴ روسیوں کا سید گوارٹس سان استغناناز روانہ ہو جاوے ویلیہ کے سمت مشرقی اور مذاکے کے ایک سمت شمال واقع ہے۔ لندن ۲۴ روسیوں نے پیرات اور اکیلیٹکا پر اپنا قبضہ و تصرف کر لیا۔ دولت سروری نے یہ اعتراض کیا ہے اور صربی افواج نیش کی جانب مراجعت کر رہی ہے۔ لندن ۲۵ مئی روس کے جدید شرائط صلح میں۔ ریاست باجگزار بلغاریہ ان حدود اور کچھ

محدود رہے۔ جانب شمال دریا سے دانیوب اور جانب جنوب
کوہ بلقان اور جانب مشرق بحر اسود اور جانب مغرب سرحد ترکی
اور اس میں وادی مرتر (جس سے ایدریہ نوبل خارج رہیگا) اور
تھریس میا سید دنیا کا ایک بڑا حصہ شامل ہے۔ ریاست
بلغاریہ کے اہتمام کے لئے ایک روسی کمیشن مقرر کیا دے
اور وہ دو سال کی میعاد تک قائم رہے اور نیز پچاس ہزار کا
لشکر روسی اوسے میعاد تک اس میں مقرر رہے۔ ممالک
سرویہ و مانتی نگرو کو ترمادیا جاوے اور جانیہ کے باب میں اونکو
اظہار دیا جاوے کہ بسربیا کے بدلے اوسکو دیرود شادین۔
دارو ملزمین کل جنگی جہازات کی آمدورفت کی مانگت رہے
لیکن تجارتی جہازوں کو آمدورفت کی آزادی دیا دے
حتی کہ وقت جنگ بھی خسارت جنگ جو روس طلب کرتا
ہی سو ایک سو چالیس کروڑ روپل یعنی تقریباً دو ارب
(دو سو کروڑ) روپیہ ہے اور اوسکے عوض ترکی اپنے
چھ آہنی جہاز اور قابض باطوم و بایزید وار دمان اور
انکے درمیان واقع ہے سو ملک اونکے حوالے کر دیوں
اور چالیس کروڑ روپیہ کی باند لکھ دینی ہے۔ اور اتحاد
کروڑ روپیہ سکنگ فنڈ سے (یعنی دو بے ہوئے فنڈ
سے) اور اوسکے سود میں مصر سے با بعالی کو پہنچتا ہے
سو خرچ۔ اور آئندہ جس کے سود کی ضمانت میں بلغاریہ
سے پہنچیکا سو خرچ۔ اور دوسرے چھوٹے ایوان
دئے جائیگے۔ ج مداس

ویا نم ۲۶ فروری۔ دولت آسٹریہ و ہنگری نے لشکری
تیار یون کے لئے چھ کروڑ روپیہ کا قرضہ درخواست کرنے پر راج
مصر کیا ہی۔ لندن ۲۶ مئی شنگھ ششہ ہوزان کانفر
میں در جواب ایک سوال کے مشرکار ہون مارڈی نے یہ کہا
کہ پہلی آرمی کو انگریزی فوج کی کارزار کے لئے تیار ہے
اور دوسری آرمی کو بھی بسرعت تمام تیار ہو رہی ہے۔
لندن ۲۸ مئی۔ در صورتیکہ روس کے ساتھ جنگ وقوع
میں آوے تو انگریزی جنگی فوج کے کمانڈر انچیف لارڈ ڈیئر
آف ملکہ الامقر کئے جائیگے اور سرکارنت و دلسی اونکے
استان کے چیف مقرر ہونگے۔ پرنس گارشان کا
مراج بہتر ہے۔ فوج محافظہ کی ایک برکیز جنگی کام کئے
تیار کی گئی ہے۔ سنائی کہ روس کے ساتھ جنگ وقوع
میں ہائیکی صورت میں لغشت جنرل سٹراسل سٹیل جو
فی الحال ضلع الذر سات کے گورنر ہیں سو دوسری
برٹش آرمی کو رکے کمانڈر مقرر ہونگے۔
برٹش چائل اسکواڈرن جزیرہ مالطا کو بھیجے۔ بلغاریہ
کی جدید ریاست خراج گزار کے حدود کی تکرار کے سبب
سوال و جواب صلح کے اختتام میں دیری واقع ہوئی ہے
آج شام کو ہوس آف کانفرنس میں سر اسٹافورد ہارڈ
نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ شرائط صلح کے باب
میں گورنمنٹ کو ہوز کوئی خبر نہیں پہنچی۔ لیکن اگر
دے شرائط منافع برٹش کو مضربوں تو گورنمنٹ
من منافع کی بحالی کئے بندوبست مناسب کرے گی خط